اداریہ

جہاتُ الاسلام کا شمارہ شمائل و خصائل نبوی ﷺ بابت جنوری-جون ۲۰۱۸ء قارئین کی خدمت میں پیش کیا جارہا ہے۔گزشتہ شمارے کے اداریئے میں ہم نے یہ اعلان کیا تھا کہ آئندہ شمارہ سیرۃ النبی ﷺ کے لیے خاص ہوگا۔الحمد للہ اس شمارہ کی اشاعت سے ہم اپنے وعدے کی تکمیل کر رہے ہیں۔

مجلسِ ادارت نے بے انتہا کوشش کی ہے کہ مذکورہ اشاعت شمائل و خصائلِ نبوی ﷺ کو ہر لحاظ سے ایک یادگار بنا دیا جائے۔اس مقصد میں ہم کس حد تک کامیاب ہوئے۔اس کا فیصلہ تو قارئین کرام ہی کریں گے۔ایک ایک سطر روشنی اور حرف حرف خوشبو سے لبریز سینکڑوں صفحات پر پھیلے ہوئے تذکارِ نبی ﷺ سے یقیناً ایک جہاں ضرور معطر ہوگا۔

خالقِ ارض وسماء نے کتاب ہدایت کے آغاز ہی میں اپنا تعارف رب العلمین کی حیثیت سے کرایا ہے۔اس ذاتِ اقدس نے جو رسول مکرم ﷺ مخلوق کی رہنمائی کے لیے مبعوث فرمایا اس کی شان یہ ہے کہ وہ رحمۃ للعلمین ہے۔جب شان کریمی بے کراں ہے تو محبوبِ رب العلمین کی شان بھی فخر دو جہاں ہے۔آپ ﷺ کی ذات والاصفات، رحمت وشفقت اور تعلیمات بلا امتیاز پوری انسانیت اور رہتی دنیا تک کے لیے ہیں۔

اسی طرح رب ذو الجلال نے اپنے حبیب کی شان میں فرمایا: و رفعنا لك ذكرك (اے محبوب ہم نے آپ ﷺ کے ذکر کو بلند کردیا) اس کی ایک صورت تو یہ ہے کہ ملاءِ اعلیٰ میں آپ کی شان بلند ہو اور دوسری صورت یہ ہے کہ کائنات میں آپ ﷺ کا نام نامی ہر لمحہ بلند ہوتا رہے۔جس کی ایک ادنیٰ مثال یہ ہے کہ لوح وقلم میں آپ ﷺ کا نام پائندہ و تابندہ رہے۔بقول علامہ اقبال:

؎ چشمِ افلاک یہ نظارہ ابد تک دیکھے رفعت شان لك ذكرك دیکھے

جہات الاسلام کی خصوصی اشاعت بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ہم نے اس موضوع کا انتخاب بھی اسی لیے کیا ہے کہ براہ راست آپ ﷺ کی شخصیت، اخلاق و عادات اور پاکیزہ تعلیمات دنیا کے سامنے آئے جس پر عمل پیرا ہو کر انسانیت دنیا و آخرت میں فلاح اور نجات کے راستے پر گامزن ہو اور نبی اکرم ﷺ سے عقیدت ومحبت اور اطاعت کا تعلق دوچند ہو۔

ہم نے جب اہل علم اور سیرت النبی ﷺ سے دلچسپی رکھنے والوں کو شمائل و خصائل نبوی کے مختلف پہلوؤں پر لکھنے کی درخواست کی تو نہایت قلیل عرصے میں انہوں نے ہمیں اپنے رشحاتِ قلم سے مالا مال کردیا اور دیکھتے ہی دیکھتے ہمارے پاس بیسیوں مضامین جمع ہوگئے۔بلا شبہ ایسے میں ایک طرف لکھنے والوں کی ذات رسالت مآب ﷺ سے گہری محبت و

کیا کہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن پاکستان کو لکھا جائے کہ ہمیں سیرت النبی ﷺ پر اشاعت خاص کی اجازت مرحمت فرمائی جائے نیز یہ کہ مذکورہ اشاعت معمول سے ضخیم ہوگی۔ چنانچہ برقی مراسلہ مورخہ ۲۵/ اپریل ۲۰۱۸ء میں معمول کے شمارہ ہی کو سیرت نمبر بنانے کی اجازت ان الفاظ کے ساتھ دی گئی۔

"It is however advisable that such matter may be facilitated / considered by publishing selected papers of premier quality on Sirah in the regular issue of journal"

ہم ہائر ایجوکیشن کمیشن کے کارپردازان کے بھی شکر گزار ہیں کہ انہوں نے ہمیں اس کی اجازت مرحمت فرمائی۔ یقیناً اس سے آپ ﷺ کی ذات سے وابستگی کا اظہار ہوتا ہے۔ سب مقالات کو ایچ۔ای۔سی کے وضع کردہ طریقہ کار کے تحت جانچا گیا اور انہی مقالات کو شاملِ اشاعت کیا گیا جس پر دو ماہرین (اندرون و بیرون ملک) نے مثبت رائے کا اظہار کیا۔

موصولہ مضامین حسب معمول اردو، عربی اور انگریزی تینوں زبانوں میں ہیں تاہم اردو زبان میں مقالات کی تعداد سب سے زیادہ ہے۔ چنانچہ باہمی مشاورت کے بعد ان کو درج ذیل حصوں میں تقسیم کردیا گیا ہے۔

حصہ اول: شمائل وخصائل نبوی ﷺ: فنی مباحث

حصہ دوم: شمائل واخلاق نبوی ﷺ: قرآن حکیم اور دیگر مذاہب کی کتب کا مطالعہ

حصہ سوم: شمائل نبوی ﷺ: کتب حدیث وسیرت کا مطالعہ

حصہ چہارم: اخلاق اور معمولات نبوی ﷺ: کتب حدیث وسیرت کا مطالعہ

حصہ پنجم: شمائل وخصائل نبوی ﷺ: منظوم کلام کا تجزیہ

حصہ ششم: کتب شمائل وخصائل نبوی ﷺ: منہج واسلوب

میں ان تمام مقالہ نگاروں اور اہل علم کی شکر گزار ہوں جنہوں نے اشاعتِ خاص میں حصہ لیا اور شمائل وخصائل نبوی ﷺ پر مضامین تحریر فرمائے۔ نیز اس کا حقیقی اجر تو شافع محشر اور ساقی کوثر کے ہاں محفوظ ہے۔

جہات الاسلام کا زیر نظر شمارہ میری ادارت میں نکلنے والا آخری شمارہ ہے کیونکہ اکتوبر 2018ء کے اواخر میں وظیفہ ملازمت سے سبک دوش ہو رہی ہوں۔ میں بطور خاص مدیر مجلّہ پروفیسر ڈاکٹر محمد عبداللہ اور ان کی ٹیم کی بھی شکر گزار ہوں کہ جنہوں نے نہ صرف سیرت النبی ﷺ پر خصوصی اشاعت کا اہتمام کیا بلکہ مجلّہ کو نہایت قلیل عرصہ میں معیاری مجلّات کی صف میں لا کھڑا کیا۔ اس اشاعت کے ساتھ ان کی ادارت کے دس سال مکمل ہو جائیں گے۔ آئندہ سے دو نئے فیکلٹی ممبران ادارت کے فرائض سرانجام دیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کا حامی وناصر ہو۔

پروفیسر ڈاکٹر طاہرہ بشارت